سوال

طواف افاضہ کے بعد عورتوں کے پاس جانا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

جب حاجی طواف افاضہ کرلے توکیا اس کے لیے ایام تشریق میں عورتوں کے پاس جانا حلال ہے؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

تہ!

مد!

جب حاجی طواف افاضہ کرلے تواس کے لیے عورتوں کے پاس جانا حلال نہیں بشرطیکہ وہ دیگر تمام امور مثلا رمی جمرہ اور حلق یا تقصیر کی بھی تکمیل کرلے تواس کے لیے عورتوں کے پاس جانا حلال ہے ورنہ نہیں۔

، ہے کہ عید کے دن رمی جمرہ کی جائے بالوں کو میں ڈوانا یا کٹوانا اور طواف بھی ضروری ہے، نیز اس کے ذمہ اگر سعی ہو تو سعی بھی ضروری ہے۔ ان تمام امور کی تکمیل کے بعد عورتوں سے مباشرت حلال ہوگئی، تکمیل سے پہلے نہیں۔ لیکن اگر وہ ان تین کاموں میں سے دو کرلے یعنی اگر رمی کرلے اور بالوں

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

محدث فتوی

فتوی کمیٹی